Bodleian Libraries
UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.

16. B. 43.

16 B 13

# فہرست گورنر جنرل جو ملک ہندوستان مین ہوئے ہین

| نام گورنر جنرل | سنہ تقرر | سنہ استعفا | کیفیت |
|---|---|---|---|
| وارن ہیسٹنگز | ۱۷۵۰ | ۱۷۸۵ | |
| کارنوالس | ۱۷۸۶ | ۱۷۹۳ | تا تقرر اسکے میکفرسن ممبر اول کونسل نے کام انجام دیا۔ |
| سر جان شور | ۱۷۹۳ | ۱۷۹۸ | اس گورنر کو خطاب لارڈ ٹین موتھ کا عطا ہوا۔ |
| آرل آف مارنگٹن | ۱۷۹۸ | ۱۸۰۵ | بجلدوے فتح میسور ۱۸۰۲ء مین خطاب مارکوئس آف ولزلی ملا |
| کارنوالس | ۱۸۰۵ | ۱۸۰۵ | یہ گورنر سابق مین رہگیا تھا۔ ۵ اکتوبر کو غازیپور مین مرگیا |
| سر جارج بارلو | ۱۸۰۵ | ۱۸۰۷ | بجاے لارڈ ولیم بنٹنگ موقوف شدہ کے مندراج کو گیا۔ |
| لارڈ منٹو | ۱۸۰۷ | ۱۸۱۳ | بجاے سر جارج بارلو مقرر ہو کر آیا۔ |
| آرل آف مائرا | ۱۸۱۳ | ۱۸۲۳ | خطاب مارکوئس آف ہیسٹنگز عنایت ہوا اور چھ لاکھ روپیہ کی پنسن ملی |
| لارڈ ولیم ہیسٹ | ۱۸۲۳ | ۱۸۲۸ | بباعث انکار جارج کیننگ اسکو مقرر کیا۔ |
| لارڈ بنٹنگ | ۱۸۲۸ | ۱۸۳۵ | سابق مین مندراج کا گورنر تھا اسکے وقت مین رسم ستی ہونیکی جاتی رہی |
| لارڈ اکلینڈ | ۱۸۳۶ | ۱۸۴۲ | تا تقرر اسکے چارلس مٹکاف نے کام انجام دیا۔ |
| لارڈ ایلنبرا | ۱۸۴۲ | ۱۸۴۴ | یہ گورنر ولایت کو تبدیل ہو گیا۔ |
| ہارڈنگ | ۱۸۴۴ | ۱۸۴۸ | |
| ڈلہوسی | ۱۸۴۸ | ۱۸۵۶ | |
| لارڈ کیننگ | ۱۸۵۶ | | اسنے فساد غدر کے رفع کرنے کی بہت کوشش کی۔ |

INDIAN INSTITUTE

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | بیلی گارڈ مین محصور ہوئے اور روہیلکھنڈ مین بھی خان بہادر خان نواب ہوا صوبہ بہار اور بندیلکھنڈ مین بھی بلوہ ہوگیا صرف آگرہ کا قلعہ محفوظ رہا اور ماہ جون کو کمانڈر انچیف کرنال نے پانچ سات ہزار فوج سے دہلی کے سامنے جاکر لڑائی شروع کی اور سر جان لارنس صاحب گورنر پنجاب مدد بھیجتے رہے یہانتک کہ ۱۴ ستمبر کو شہر کے اندر ڈیرہ جا جمایا اور ۱۵-۱۶-۱۷-۱۸ کو خوب لڑائی ہوئی ۱۹ کو دہلی خالی ہوگئی بادشاہ قلعہ چھوڑکر بوعدہ جان بخشی مع اہل وعیال مقید ہوکر رنگون بھیجے گئے اور جنرل ہولاک مع دو ہزار گورون کے سوائے ہندوستانی کے الہ آباد سے ۱۲ کو فتحپور مین اور ۱۵ کو پانڈو ندی کے کنارہ نانہاراؤ کی سپاہ کو ۱۶ کو کانپور کے باہر نانا کو شکست دیتے ہوئے ۱۷ کو کانپور مین داخل ہوئے بعد ازان جنرل اُٹرم کے آتے ہی ۲۴ ستمبر کو لکھنؤ مین سر کالن کیمبل مع چار ہزار سپاہیون کے بیلی گارڈ والون کو کانپور لے آئے اور اُٹرم کو مع تھوڑی فوج کے عالم باغ مین چھوڑ آئے اور کمانڈر انچیف نے بیس ہزار سپاہ اور دو سو ضرب توپ لیکر شروع مارچ مین لکھنؤ کے مقابل مورچے جمائے نیپال سے سر جنگ بہادر کی آٹھ ہزار فوج مدد سرکار کو آگئی ۶ مارچ سے لڑائی شروع ہوئی ۱۱ کو پل آہنی پر قبضہ ہوگیا ۱۴-۱۵-۱۶ کو سخت لڑائی ہوئی لکھنؤ فتح ہوگیا اور برجیس قدر اور نانہاراؤ نیپال کیطرف بھاگ گئے الغرض دہلی اور لکھنؤ کے ٹوٹتے ہی باغیون کی کمر ٹوٹ گئی اگرچہ لڑائیان اور بھی ہوئین مگر ۱۸۵۸ء کے آخر تک سب جھگڑا رفع ہوگیا اور اسی سنہ مین کمپنی سے ملک نکلگیا اور بندوبست ملکہ معظمہ کا ہوا - |
| ۱۸۵۸ | |

ہیولاک

پانڈو

سر کالن کیمبل

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
| --- | --- |
| | اور ایکسو اسی سوار لیکر آیا کہ کارتوس دانت سے نہین کاٹے جائینگے ۱۹ پلٹن بارکپور کا نام کاٹ ڈالا ہو جسے سب سپاہی دل برداشتہ ہو گئے اور وہم اپنے ایمان کا اور پختہ ہو گیا چنانچہ ۳۴ پلٹن کے ایک سپاہی نے افسر پر ہتھیار چلایا اور واسطے دھمکی کے گورنر نے کمپنیان موقوف کین اور ایک جمعدار مع سپاہی کو حکم پھانسی کا اور دو سپاہی روانہ دریائے شور ہوئے اور ۹ مئی کو بمقام میرٹھ رسالہ کے پچاسی سوارون نے انکار لینے کارتوس سے کیا ۹ کو کورٹ مارشل سے چھ برس سے دس برس تک قید ہو کر گئے اسواسطے ۱۰ کی شب کو بلوہ کر کے چھاونی پھونک انگریزون کو قتل کر جیلخانہ توڑ ہمراہیون کو چھوڑ دہلی کا راستہ لیا لیکن جنرل ہیوٹ نے باوجود دو ہزار دو سو گورون کے کچھ تدارک نکیا دہلی مین پہونچنے ہی بلوہ ہو گیا اور بہادر شاہ جو کہ شاہ عالم کا پوتا جسکے باپ کا نام اکبر ثانی پنشن یافتہ سرکار انگریز تھا تخت نشین ہوا اور چھ ماہ جون کو الہ آباد مین بلوہ ہو گیا اور ۴ جون کو قریب دو سو انگریزون کے دریا سے پکڑ کر نانھا راؤ نے جو کہ باجی راؤ پیشوا کا متبنی تھا اور بوجہ موقوفی پنشن کے عداوت رکھتا تھا قتل کیے اور ۵ کو جنرل ہویلر نے مع سات سو انگریزون کے بائیس روز تک گھر کر انجام کو زخمی ہو کر مورچے چھوڑ دیے لیکن نانھا راؤ نے بدعہدی کر کے سبکو مار ڈالا ۱۸ کو فتحگڈھ مین بلوہ ہوا اور نواب تفضل حسین خان رئیس سردار ہوا اور اودھ مین برجیس قدر پسر واجد علیشاہ معزول شدہ ۱۸۵۶ء مین مسند نشین ہوا اور اسکی مان بانی فساد ہوئی اگرچہ سر ہنری لارنس صاحب چیف کمشنر نے بمقام چنہٹ باغیون کا مقابلہ کیا مگر آخر کار مع اہل و عیال |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| ۱۸۵۲ | اور شیر سنگھ اور چتر سنگھ نظربند ہو کر کلکتہ کو اور کوہ نور انگلستان کو روانہ ہوئے راجہ برھما پسبب ازدیاد محصول سوداگران انگریزی اور نقصان کرنے اُسکے مال مین سات آٹھ ہزار فوج بافسری گاڈون صاحب روانہ ہوئی چنانچہ ۵- اپریل کو مرتبان اور ۷- کو رنگون فتح کیا اور ۲۸- دسمبر کو اشتہار ضبطی صوبہ پیگو جاری کیا اور پھر صلح ہوگئی - |
| ۱۸۵۳ | کمپنی کو سند جدید حاصل ہوئی اور بجائے تیس کے اٹھارہ ڈائرکٹر منجملہ اُنکے چھ منجانب بادشاہ تنخواہ پانچ پانچ ہزار روپیہ سالانہ مقرر ہوئے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کے دس دس ہزار اور ایک ایک گورنر جنرل بنگالہ و پنجاب کو مقرر ہوا اور تعداد ممبران لیجس لیٹو کونسل کی زیادہ کی گئی - |
| ۱۸۵۶ | ۷- فروری کو حسب عہدنامہ سابق جسمین یہ شرط ہو چکی تھی کہ جب بادشاہ سے انتظام نہو سکے تو سرکار اپنا انتظام بطور خود کرے مگر یہ حیلہ تھا سرکار کو ملک لینا منظور تھا اور اُسٹرم صاحب رزیڈنٹ نے اشتہار ضبطی ملک اودھ کا جاری کیا اور واجد علی شاہ بادشاہ کو کہ جو اب تک کلکتہ مین موجود ہین پندرہ لاکھ روپیہ کی پنشن مقرر کرکے کلکتہ کو روانہ کیا - |
| ۱۸۵۷ | ۲۲- جنوری کو کپتان ریٹ صاحب نے میجر بانٹن صاحب کو پورٹ کی کردہ مین سپاہیون نے انفلڈ رائفل اور کاٹنے کارتوس سے بوجہ آمیزش چربی وغیرہ کے انکار کیا اور ڈپٹی ایڈجوٹنٹ جنرل کے یہان سے ۲۷- جنوری کو منظوری حسب مراد فوج کی آئی لیکن توقف شہری سے ۱۹- پلٹن بہرام پور کو اپنے ساتھ ملاکر ۱۹- فروری کی شب کو پریڈ پر جمع ہوئی کرنل مچل کمانڈنگ یہ حال فراہمی فوج سنکر دو توپ |

गाड्विन

मर्तबान

रंगून

पेगू

डेपुटी चेयरमैन

जहरम

बांटीन

इंफिल्ड फल

मिचिल

| نام سنہ | خلاصۂ کیفیت |
|---|---|
| ۱۸۴۷ | دیوان مولراج ناظم ملتان نے استعفا پیش کیا اور اگینو صاحب اور لفٹنٹ انڈرس صاحب بجمعیت ڈھائی ہزار سوار اور چھ ضرب توپ بغرض تفرقہ کانھ سنگھ ناظم جدید کے روانہ ہوئے |
| ۱۸۴۸ | ۱۹- اپریل کو مولراج نے قلعہ سپرد کیا اور بروقت مراجعت ڈیرون کے کسی سپاہی نے دونون صاحبون پر برچھی چلائی اور تلوار سے مع اُسکے رشتہ دار رنگرام کو زخمی کیا اور لشکر انگریزی مولراج سے ملگیا ۲۱ کو اُنکی فوج نے دونون صاحبون کو مار ڈالا اور بروقت خبر لاہور سے سر شیر سنگھ مع فوج روانہ ہوئے اور نواب بھاولپور اور لفٹنٹ اڈوارڈس کو جو ہزارہ کی کمان پر تھا حکم مدد کے لیے ہوا ۱۰ جنوری کو لارڈ ہارڈنگ ولایت چلے گئے اور لارڈ ڈلہوسی مقرر ہوئے اور رانی بوجہ اغواے فوج سرکاری کے چنارگڈھ بھیجی گئی اور گلاب سنگھ اور خان سنگھ اور گنگارام کو پھانسی ہوئی اور ۱۸ جون کو لفٹنٹ اڈوارڈس سے اور مولراج سے مقابلہ ہوا اور مولراج نے شکست کھائی لیکن جنرل ہویلر صاحب نے بباعث باغی ہو جانے چتر سنگھ کے مقابلہ ملتوی رکھا اور دوست محمد خان بھائی سلطان محمد خان نے میجر لارنس اور صاحب لوگون کو چتر سنگھ کے یہان قید کرا دیا اور بروقت آمد افواج امدادی بمبئی اور سندھ کے ملتان مین پھر لڑائی شروع ہوئی -<br>۲۲ جنوری کو مولراج حاضر ہوا اور سکھ شکست کھا کر بمقام گجرات جانب اٹک بھاگ گئے اور ۱۴- مارچ بسبب سرعت تعاقب گلبرٹ کے چتر سنگھ اور شیر سنگھ حاضر ہوئے اور دوست محمد خان قلعہ پشاور چھوڑ کر بھاگ گیا اور اُسکا لڑکا لڑائی گجرات مین مارا گیا اور ۲۹ مارچ کو حکم ضبطی ملک پنجاب جاری کیا اور پانچ لاکھ مہاراج دلیپ سنگھ کے مقرر ہوئے اور فرخ آباد مین رہنے کی اجازت ہوئی اور مولراج روانہ دریاے شور ہوا |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | پھیروپر جو کہ ایک مقام کا نام ہے اور اصلی اس مقام کا نام فیروزشہر ہے مگر انگریز اسکو فیروزشاہ کہتے ہین تمام رات لڑائی ہوئی اگرچہ میجر براڈفٹ ایجنٹ انبالہ مارا گیا لیکن صبح کو سکھ جانب ستلج بھاگ گئے اور متصل سُبراؤن ہری کے پٹن پر جاکر خیمہ ڈیرہ کیا بعد عرصہ ایک ماہ جنرل سر ہاری اسمتھ نے متصل لُدھیانہ علی وال مین رنجور سنگھ کو شکست دی اور گلاب سنگھ مع تین ہزار فوج کے لاہور مین آپہونچا۔ |
| ۱۸۴۶ | ۱۰۔ فروری کو علی الصباح فوج سرکاری نے حملہ کیا اور تھوڑی دیر مین سکھ لوگ بھاگ نکلے اور شکستگی پل سے ڈوب کر مر گئے اور پھر بہ مقام قصور گلاب سنگھ حاضر ہوا اور للیانی مین دلیپ سنگھ بھی حاضر آیا ۲۰۔ فروری کو فوج سرکاری لاہور مین داخل ہوئی اور ۹۔ مارچ کو عہدنامہ ہوگیا اور سرحد دریاے بیاس ٹھہرا اور اسکی طرف سے لاہور کے علاقجات مع دواب جلندھر کے عملداری سرکاری مین آگئے اور پچاس لاکھ روپیہ خرچ لڑائی ادا کر بعوض ایک کروڑ روپیہ جمبو و کشمیر دیا اور سرکار نے بعد لینے روپیہ گلاب سنگھ کو خطاب مہاراجی دیکر علاقہ واپس کردیا امام الدین صوبہ دار نے دخل ندیا جب لارنس ایجنٹ فوج لیکر گلاب سنگھ کو دخل دلانے گیا پیر نچال کی گھاٹی مین امام الدین اُنکے ہمراہ لاہور چلا آیا اور لال سنگھ کا مہری خط پیش کیا چنانچہ اسی قصور مین لال سنگھ نظربند ہوکر آگرہ کو بھیجا گیا اور رانی چندا بوجہ در غلانے دلیپ سنگھ شیخوپورہ کو بمقرری ڈیڑھ لاکھ روپیہ بھیجی گئی اور انتظام ریاست چند سرداران تیج سنگھ شمشیر سنگھ خلیفہ نورالدین وغیرہ کے سپرد کردیا |

शेर
बाड़फुट
सुबरांवहरीके
पत्तन
सरहारीसिंघ
अम्बावाला

कसूर
लुलियानी

वीरपंचाल

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | فوج کے پانچہزار مارگئے اور امیر پور کو دوسرے مہینے مین ڈیا کی لڑائی مین شکست دی اور امرکوٹ کا قلعہ بھی لے لیا۔ اسی سال جھنکوجی وارث ریاست سندھیا لاولد مرا اُسکی رانی تارابائی نے جیاجی ایک لڑکے سیزدہ سالہ کو گود لیکر مسند نشین کیا۔ اور ماما صاحب ماموں راجہ متوفی کا بصلاح رزیڈیٹ ریاست کا کام انجام دینے لگا۔ |
| ۱۸۴۴ | گورنر جنرل نے گوالیار مین عہدنامہ لکھوالیا کہ عمر سیزدہ سالہ راجہ تک انتظام بصلاح رزیڈنٹ ہوا کرے اور فوج کنٹنجنٹ اور بڑھا دیجاے اور نو ہزار سے زیادہ فوج اور بیس توپون بارہ لڑائی کی اور آٹھ سلامی سے زیادہ نہ ہا کرین اور سر ہنری ہارڈنگ کے بعد لارڈ اکلنڈ گورنر جنرل مقرر ہو کر آیا۔ |
| ۱۸۴۵ | ۲۱ ستمبر کو فوج حاکم راجہ رنجیت سنگھ کی دہلی دروازے پر جا پہونچی جب جواہر سنگھ نے دیکھا کہ اب جان بچنا مشکل ہے تو دلیپ سنگھ مہاراج کو گود مین اور اُسکی مان کو دوسرے ہاتھی پر سوار کرکے باہر شہر سے نکلا فوج نے ہاتھی جھلا کر مہاراج کو گود سے لے اُسکا کام سنگینون سے تمام کیا اور بعد چندے ارادہ لڑائی سرکار سے کیا چنانچہ لال سنگھ مشیر رانی چندا نے بجمعیت بائیس ہزار سوار اور چالیس ضرب توپ کے ۲۳ نومبر کو لاہور سے کوچ کیا اور تیج سنگھ بھی ۱۶ دسمبر کو فیروزپور کے نزدیک آملا اور جب گورنر نے بھی لڑائی کا اشتہار دیکر ڈبل کوچ کیا ۱۸ دسمبر کو لال سنگھ نے جو مع بارہ ہزار سوار اور چالیس ضرب توپ کے مدکی سے دو کوس پر پڑا تھا فوج انگریزی کے پہونچتے ہی ارادہ لڑائی کا کیا اگرچہ کئی سردار مع جنرل سیل جلال آبادی مارگئے مگر سرکار فتحیاب ہوئی ۲۱ دسمبر کو |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | قلعہ بند ہوا اور قلت رسد سے بعد رہنے موسم برف شہر مین قلعہ کھولدیا لیکن بوجہ فساد اسی رات باہر شہر سے نکلکر صبح کو سب قتل ہوے راج ہی مین زمان خان کے بڑے بیٹے نے مار ڈالا ۔ |
| ۱۸۴۲ | آخر فروری لارڈ ایلنبرا گورنر جنرل مقرر ہو کر آیا اور ۱۶ - اپریل کو جنرل پالک نے پھر جلال آباد مین پہونچکر قلعہ والون کو چھوڑا لیا اور ماہ اگست تک وہین مقام کیا پھر اکبر خان کو باوجود سولہ ہزار فوج کے شکست دیتا ہوا ۱۵ ستمبر کو کابل مین پہونچا اور ۱۶ - کو بالاحصار پر اور جنرل نات بھی لڑتا بھڑتا قلعہ غزنین سے محمود غزنوی کے مقبرے کے صندلی کواڑ لیتا ہوا ۱۰ ستمبر کو آیا غرض مع بارہ سیم اور انیس بچے جنکو صالح محمد نے انگریزون سے سازش کرکے پہونچا دیا تھا مع لیڈی میگناٹن اور لیڈی سبل باقیماندہ کے نشان فتح اڑاتا فیروزپور مین آپہونچا اور دوست محمد خان کو بھی چھوڑ دیا اس لڑائی مین سترہ کروڑ روپیہ خرچ ہوا اسی سنہ مین امیران سندھ نے ملک بعوض خرچ فوج حوالہ سرکار کردیا اور اپنے ملک مین سکہ سرکاری جاری کیا اور اقرار ہیزم سوختنی کا واسطے دینے دھوئین کش دریاے سندھ کے کیا اور ٹھہرالیا کہ درصورت نہ دینے زبردستی لکڑی کاٹ لین ۔ |
| ۱۸۴۳ | ۱۵ - فروری کو بلوچیون نے بلوہ کرکے رزیڈنٹی حیدرآباد کو محاصرہ کیا اور میجر اٹرم صاحب رزیڈنٹ تو مع اپنے آدمیون کے دخانی جہاز پر سوار ہوگیا لیکن اسباب کا بہت نقصان ہوا اور نیپیر صاحب نے امیرون کی فوج کو کہ بیس ہزار سے زیادہ تھی میانے مین پہونچکر شکست دی سرکاری باشندون اور امیرون کی |

चालक
ग्रस्तनवरा
चालाहिमार
ऊटरम
नेपियर
मियानी

| تاریخ سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| ۱۸۴۱ | سر ولیم میگناٹن صاحب نے بمقرری الکزنڈر برنس صاحب خود بمبئی کی گورنری کو جانا چاہا اور فوج ہندوستان کو جاے کہ جیو کر کیے معاملہ مین عذر ہو گیا ۲ر نومبر کو برن صاحب مع اور صاحبون کے قتل ہوا اور ۲۲ر کو اکبر خان پسر دوست محمد خان کابل مین پہونچا اور ۲۳ر دسمبر ۱۸۴۱ء کو سر ولیم میگناٹن صاحب مع کپتان لارنس اور ٹریور اور کمنٹری صاحب کے روانہ ملاقات کے ہوئے لیکن چارون سے ہتھیار لیکر تین کو تو اپنے سوارون کا ردیف کر کے قلعہ مین بھیجدیا اور میگناٹن صاحب اکبر خان کے آدمیون سے قتل ہوا باہم فوج نے خزانہ اور توپخانہ مع بیمارون کے سپرد اکبر خان کے کر تین ضرب توپ لیکر کل بارہ ہزار آدمی روانہ طرف حیدر آباد کے ہوا۔ |
| ۱۸۴۱ | ۶ر جنوری جلال آباد مین پہونچے ۔ بت خاک مین مقام کیا اکبر خان جو ہمراہ فوج سرکاری تھا جب اُس سے شکایت فوج کی کرتے تھے ظاہرا منع کرتا پشتو مین اشتعالک دیتا ۸ر کو درۂ خیبر پر غلزیون کی گولیون سے تین ہزار آدمی مارگئے ۹ر کو خرد کابل مین اکبر خان کے سپرد ہیم اور بچون کو کر دیا ۱۰ر کو درہ تنگ و تاریک مین صرف دو سو ستر آدمی جو زندہ رہے وہ ۱۲ر و ۱۳ر کو درون جگدلک اور گندمک مین تمام ہوے قصہ کوتاہ کل سولہ ہزار پانسو سے ایک ڈاکٹر بریڈن زندہ رہا سر رابرٹ سیل نے باوجود قلت فوج اور رسد کے قلعہ جلال آباد کا نچھوڑا گھوڑون کے گوشت سے گذر کیا اور چھ ہزار فوج سے اکبر خان کو شکست دی اور قندھار کو جنرل نات محاصرہ کیے پڑا رہا اور کرنل پامر بمقام غزنین بوجہ فساد نہ نکالنے شہریون کے |

لارنس
میکنزی
ہیر

جگدلک
گندمک
سر رابرٹ سیل
بریڈن
نات
پامر

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | دھیان سنگھ وزیر پدر کو قید کیا وہ بیماری سے مرگیا وقت واپسی کریا کرم نہال سنگھ بھی دروازے سے دب کر مع اتم سنگھ برادرزادہ دھیان سنگھ مرگیا اور چندر کنور رانی کھرگ سنگھ بہ مدد گلاب سنگھ وارث ہوئی لیکن کھرگ سنگھ کے بھائی شیر سنگھ نے قلعہ گھیر لیا اور بعد پانچ روز کے شیر سنگھ راجہ اور چندر کنور کو نو لاکھ روپیہ کی جاگیر ہوئی اور گلاب سنگھ مع بہت سے روپیہ کے جمبو چلا گیا اور لہنا سنگھ اور اجیت سنگھ سندھان والون نے کہا کہ دھیان سنگھ نے آپ کے مار ڈالنے پر ساٹھ لاکھ روپیہ کا وعدہ کیا اور راجہ سے بھی مارنے پر وعدہ تحریری لیکر دھیان سنگھ کو دکھا کر اقرار مارنے راجہ کا کیا بعد چندے آکر بندوق سے راجہ کو اور تلوار سے کنور پرتاب سنگھ کو بعد اسکے انکے اشارہ سے قلعہ مین دھیان سنگھ کا ایک سپاہی نے کام تمام کیا اور ہیرا سنگھ اسکا بیٹا قلعہ پر سو ضرب توپ لیکر چڑھ آیا اور قبل ستی ہونے اپنی مان کے مع تیرہ عورتون کے اجیت سنگھ کا کام تمام کر لہنا سنگھ کو بھی قتل کیا اور ہیرا سنگھ وزیر دلیپ سنگھ کا ہوا چند روز بعد ہیرا سنگھ باعث ناراضی فوج وزارت چھوڑ کر قواعد دیکھنے کے بہانے مع پنڈت جلا روانہ جمبو ہوا سکھون کے خوف سے اسی روز پنڈت گھوڑے سے گر کر اور ہیرا سنگھ بھی ایک گانون مین اتر کر مارا گیا اور جواہر سنگھ ماموں راجہ کا وزیر ہوا لیکن انکے آدمیون نے اس قلعہ سے کنور پشورا سنگھ کو دھوکے سے نکالکر مار ڈالا۔ |
| ۱۸۴۰ | ۴ نومبر کو دوست محمد خان نے میگناٹن صاحب کے تلوار نذر کی بعد خاطر داری بسیار روانہ ہندوستان کیا۔ |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | محمود نے نکالدیا اور کچھ روز رنجیت سنگھ کے یہان رہکر اور کوہ نور چھنوا کر سرکار مین پناہ گیر ہوا اور دوست محمد خان ولد فتح محمد خان وزیر نے بوجہ مرد اڈالنے اپنے باپ کے اُسے تخت پر سے اُتار جانب ہرات بھگا دیا اور قندھار اپنے بھائی بٹون کو دیا اور اُسکے بعد اُسکا بیٹا کامران وہان کے تخت پر بیٹھا اور کونٹ سنمونچ سفیر روس نے شاہ ایران کو اُبھار کر کچھ فوج ہرات کو روانہ کی اور خرچ اپنے یہان سے دلوادیا لیکن کچھ بن نہ پڑا چنانچہ الکزنڈر برنس ایلچی نے بھی ہم صلاح ہونا دوست محمد خان کا روس والون سے اور وعدہ دلوانے پشاور کا راجہ رنجیت سنگھ سے بیان کیا۔ |
| ۱۸۳۸ | شجاع الملک کو بشمول رنجیت سنگھ کابل کے تخت پر بٹھلانیکا ارادہ کیا اور ریذیڈنٹ سندھ مین رہنے لگا۔ |
| ۱۸۳۹ | الغرض سات ہزار پانسو فوج بنگالہ اور بمبئی کی مع ایکسو دس ضرب توپ کے زیر حکم سرجان کین صاحب سندھ و بلوچستان پر درہ بولان سے قندھار مین پہونچی اور ۸ مئی کو شجاع الملک کو تخت پر بٹھایا اور ۲۳ جولائی کو دروازہ غزنین اڑا کر ۷ اگست کو کابل پہونچے اور دوست محمد خان ترکستان کو بھاگ گیا اور محراب خان حاکم بلوچستان وقت مراجعت فوج بمبئی کے ہاتھ مارا گیا اور لارڈ اکلنڈ کو بجلد وے اسکے خطاب ایل اور سرجان کو لقب بیرن کا دستیاب ہوا ۲ جون کو شام کے وقت اٹھاون برس کا ہوکر راجہ رنجیت سنگھ راہی ملک عدم ہوا اور چار رانیان اُسکے ساتھ جلکر ستی ہوگئین اور کھرگ سنگھ گدی پر بیٹھا لیکن بعد چندے نہال سنگھ اُسکے بیٹے نے وغلانے سے |

کابل کی جنگ

غزنی

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | ارادہ کیا۔ |
| ۱۸۲۶ | ۱۸ جنوری کو قلعہ فتح کر بلونت سنگھ کو مسند نشین کیا برہما والون نے شکست کھا کر ایک کرور روپیہ اور آسام اور اراکان مرتبان کے دکن کا علاقہ دیکر صلح کرلی |
| ۱۸۲۸ | بعد روانگی لارڈ ایم ہرسٹ کے لارڈ بنٹینک جو سابق مین مندراج کا گورنر جنرل تھا مقرر ہو کر آیا اور رسم ستی ہونے کی جاتی رہی اور علاقہ راجہ کوٹک کو ضبط کیا اور بوجہ ظلم قید ہوا اسی گورنر جنرل نے ہندوستانیون کو بڑے بڑے عہدے دینے کی بنیاد ڈالی۔ |
| ۱۸۳۲ | سندھ والون سے خالی آمد و شد سپاہ کی بلا جہاز اور سامان جنگ پر صلح ہوئی |
| ۱۸۳۳ | کمپنی کو بیس سال کے لیے پھر سند ملی اور تجارت چین کی ممانعت ہوئی۔ |
| ۱۸۳۵ | اگست مین لارڈ بنٹینک نے کام چھوڑ دیا اور تا آنے لارڈ اکلینڈ گورنر جنرل یازدہم |
| ۱۸۳۶ | مین چارلس میٹکاف نے مارچ تک کام انجام دیا۔ |
| ۱۸۳۷ | نصیر الدین پسر غازی الدین حیدر لاولد مرا اور کرنیل صاحب رزیڈنٹ نے نصیر الدولہ آسکے چچا کو مسند نشین کرنا چاہا لیکن غازی الدین حیدر کی بیگم نے فساد کر کے گدی پر منّا جان متبنی کو مسند نشین کیا اگرچہ بیگم اور رزیڈنٹ سے لڑائی ہوئی اور تیس چالیس آدمی بھی مارے گئے لیکن باز نہ آئی اسلیے بیگم قید ہو کے روانہ چنار گڈھ ہوئی اور اقبال الدولہ برادر زادہ نصیر الدولہ نے کورٹ آف ڈائرکٹرس مین دعوی کیا جواب صاف پاکر سکونت بغداد مین اختیار کی اور یمین الدولہ نے بنارس مین اور راجہ ناگپور کو بوجہ خط و کتابت بر تکیزون کے قید کیا اور بنارس مین پہونچکر آسکے بھائی کو بٹھایا اور شاہ شجاع الملک بادشاہ افغانستان کو اسکے بھائی |

| نام سنہ | خلاصۂ کیفیت | |
|---|---|---|
| ۱۸ ۱۹ | آپا صاحب اسیرگڈھ علاقہ سیندھیہ مین داخل ہوا اور بضمانت راجہ جودھپور کے پنجاب مین رہنے کی اجازت دیگئی لیکن وہ بعد چندے مرگیا۔ | |
| ۱۸ ۲۳ | مارکوئس مستعفی ہوگیا اور چھہ لاکھہ کا علاقہ انعام ملا اور جارج کیننگ نے جسکا بیٹا کہ غدر مین گورنر جنرل ہندوستان کا تھا عہدہ گورنری سے انکار کیا تب لارڈ ایمہرسٹ گورنر جنرل نہم مقرر ہوا اور بعد وفات راجہ رنجیت سنگھ والی بھرتپور اسکا بھائی بلدیو سنگھ مسند نشین ہوا۔ | بانیا<br>لارڈ ایمہرسٹ |
| ۱۸ ۲۴ | برھما والون نے اراکان منی پور آسام فتح کرکے کچار پر حملہ کیا جو کی شاہپوریا مین تیرہ جوانون پر حملہ کرکے تین کو مار ڈالا اور باقی بھاگ آئے حسب درخواست راجہ فوج روانہ ہوئی اور ۵۔ مارچ کو اشتہار لڑائی دیا اور فوج سرکاری آسام اراکان رنگون فتح کیا لیکن بسبب ناواقفیت کے بہت نقصان ہوا اور بمقام رامو علاقہ چٹگانو مین تین سو پچاس سپاہی بنگی مہابندولا کے ہاتھ سے مارے گئے اور وہ ڈونا بیو کے قلعہ مین مارا گیا اور ڈچ لوگون سے جزیرہ ملاکا اور سنگھپور لے لیا سنیانیس رجمنٹ کے سپاہیون کو بوجہ غدر روانگی رنگون کے اکثرون کو قتل کیا پھانسی دی باقی ماندہ کا قصور معاف کیا۔ | کچار<br>شاہپوریا<br>منگی مہابندولا<br>ڈونابیو<br>ملاکا<br>سنگھپور |
| ۱۸ ۲۵ | بعد وفات بلدیو سنگھ کے درجن سال اسکا برادرزادہ بلونت سنگھ کے ماموں کو مارکر مسند نشین ہوا سر ڈیوڈ اکٹرلونی نے بسبب نامنظوری لڑائی استعفا دیکر میرٹھہ مین انتقال کیا اور سر چارلس مٹکاف مقرر ہوا اسپر بسبب مخالفت مادھو سنگھ اور فتنہ وفساد کے علاقہ ڈیگ مین لارڈ کیمبر میر گیا بندوبست کے بموجب حکم سرکاری بیس ہزار فوج لیکر درجن سال کو بھرتپور سے نکالنے کا | سر چارلس مٹکاف<br>کمبرمیر |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | دیرہ دون سے ۲½ کوس پر کلنگا قلعہ پر حملہ کیا مگر جنرل مارا گیا تب فوج ہٹ آئی پچیس روز بعد آنے فوج اور توپون دہلی سے پھر حملہ کیا لیکن فوج کا بہت نقصان ہوا اور چھ سو نیپالیون مین سے قلعہ مین ستر زندہ رہکر نکلگئے اور بعد سعادت علی خان کے غازی الدین حیدر اسکا بیٹا بلقب بادشاہی مسند نشین ہوا۔ |
| ۱۸۱۵ | رام گڈھ علاقہ نیپال جنرل اکٹرلونی نے فتح کیا اور ۱۴ اپریل کو ریلا اور دوتسل بھی اور کپتان شاورس مارا گیا اور دوسرے روز امر سنگھ نے بھکتی سنگھ کو روانہ کیا اُسکی لاش کو دوشالہ مین لپیٹ کر امر سنگھ کے پاس بھیجا اُسکے ساتھ دونون بیبیان ستی ہوگئین پھر امر سنگھ نے بھی صلح کرلی اور کالی ندی سرحد قرار پائی راجہ سکم کا علاقہ نیپالیون نے واپس کردیا اور رزیڈنٹ کاٹھمانڈو مین رہنے لگے اور جب گنگا دھر شاستری کو پیشوا کے سردار ترمبک نے مروا ڈالا تو سرکار نے تھانہ کے قلعہ مین اُسکو قید کردیا باعث فتح نیپال گورنر جنرل کو مارکوئس آف ہیسٹنگز کا لقب ملا اور سر ڈیوڈ اکٹرلونی کو چٹھی شکریہ آئی۔ |
| ۱۸۱۷ | ایک لاکھ تیرہ ہزار فوج مع تین سو ضرب توپ کے واسطے مقابلہ پنڈارون اور پیشوا کے روانہ ہوئی پیشوا کو معزول کردیا گوکلا مارا گیا ستارے کا راجہ حمایت مین سرکار کی چلا آیا اور دیوان ترمبک بھاگ گیا اور ۱۸ نومبر کو تیرہ سو سپاہیون اور بیس ہزار فوج جینکسن صاحب رزیڈنٹ ناگپور نے سیتابلدی پہاڑی پر مورچے جمائے راجہ ناگپور کو شکست دی لڑائی ہوا |
| ۱۸۱۸ | پیشوا نے آٹھ لاکھ کی پنشن قبول کر بٹھور مین سکونت اختیار کی اور دیوان ترمبک کو چنار گڈھ کے قلعہ مین دائم الحبس کردیا۔ |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت | |
|---|---|---|
| ۱۸۰۶ | سپاہیون نے بسبب مخالفت لگانے ٹیکہ اور پہننے مالے وغیرہ کے بلوہ مین باعث خام خیالی خلاف ہدایت کے بلوہ کیا اسیوجہ شبہہ سازش کے خاندان ٹیپو کو بہ کمی پنشن روانہ کلکتہ کیا اور اس بلوہ کو جلپسی صاحب نے ارکاٹ سے آکر دفع کیا اور قریب چارسو سپاہیون کے قتل کیے مندراج کے گورنر لارڈ ولیم بنٹنگ اور کمانڈر انچیف کی اسمین بہت بدنامی ہوئی اور دونون ولایت سے گئے | ولور |
| ۱۸۰۷ | سر جارج بارلو بنٹنگ کے عہدے پر مندراج کو تبدیل ہوگیا اور لارڈ منٹو گورنر جنرل ہفتم مقرر ہوکر آیا اس گورنر جنرل کے حکم سے کچھ فوج بضرورت خاص بندیلکھنڈ مین بھی | جلسی سرکاہ لارڈ ولیم بنٹنگ مدیک |
| ۱۸۰۸ | چارلس مٹکاف نے رنجیت سنگھ راجہ پنجاب سے ہرچند کہا کیونکہ وہ سرکاری ملک پر چڑھ آیا تھا لیکن کچھ خیال نکیا جب انگریزی مع فوج لدھیانہ مین پہونچا تب مایوس ہوکر ستلج کو سرحد بنا بیٹھا — | سرجارج بارلو بارلو مٹکاف چارلس مٹکاف |
| ۱۸۰۹ | ۲۵ اپریل کو صلحنامہ لکھدیا۔ مونٹ اسٹوارٹ الفنسٹن صاحب بادشاہ افغانستان کے پاس گیا لیکن بوجہ طلبی کچھ روپیہ کے صلح نہوئی اور انگلستان سے ایران مین وکیل بھیجا گیا اور مندراج مین سرکاری فوج نے فساد کیا اور دوسری جگہونمین چھیمان بھیجین لارڈ منٹو اسوقت مندراج مین تھا بیس افسرون کو موقوف کرکے باقیون کا قصور معاف کیا — | مانٹ اسٹوارٹ الفنسٹن |
| ۱۸۱۲ | قلعہ کالنجر فتح کیا اور باعث اندیشہ حملہ بونا پارٹ شہنشاہ فرانسیس راجہ پنجاب وغیرہ سے فوج سرکاری مقیم بندیلکھنڈ نے صلح کرلی — | بونا پارٹ |
| ۱۸۱۳ | کمپنی کو بشرط اختیار سوداگرون کے پارلیمنٹ سے سند ملی اور بموجب اسکے اجازت تجارت کی حاصل ہوئی ارل آف مائرا بجاے لارڈ منٹو مقرر ہوکر آیا | ارل آف مائرا |
| ۱۸۱۴ | بسبب بڑھانے ملک نیپالیون کے جنرل جلپسی نے بجمعیت تین ہزار پانسو آدمیون کے | جلسی |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | برہانپور اور اسیر گڈھ کے قلعہ کو لے لیا بعد فتح ارگانون کے گاول گڈھ کے قلعہ کو لیکر راجہ ناگپور کے بھی ہوش اُڑا دیے آخر کو راجہ ناگپور نے علاقہ کٹک اور سیندھیہ نے احمد نگر اور بھروچ دیکر عہدنامہ لکھدیا کہ کسی فرانسیسی کو نوکر نرکھینگے۔ |
| ۱۸۰۴ | پیشوا کو علاقہ گجرات اور علاقجات دکن بالعوض بندیل کھنڈ دیکر صلح کرلی بمقابلہ ہلکر دربارہ نہ بھیجنے وکیل کے کچھ فوج زیر حکم جنرل مانسن کے روانہ ہوئی مگر بعد فتح ٹونک مکندری کی گھاٹی مین گھر کر بمشکل تمام آگرہ آئے لہذا ہلکر خوش ہوکر ایکسو تیس ضرب توپ اور بیس ہزار فوج سے دہلی پر چڑھ آیا لیکن اکٹرلونی رزیڈنٹ دہلی نے گیارہ ضرب توپ اور آٹھ سو جوانون سے شکست دی پھر لیک صاحب نے متصل فرخ آباد کے شکست دیکر تین ہزار آدمی قتل کیے لیکن وہ بچکر ڈیگ کو عملداری بھرتپور مین چلا گیا اسلیے قلعہ ڈیگ کو سرکار نے فتح کرلیا۔ |
| ۱۸۰۵ | ۳۔ جنوری کو بھرتپور کا محاصرہ کرکے ۹۔ کو حملہ کیا لیکن فوج بوجہ عمق خندق کنارہ سے واپس آئی ۲۱۔ و ۲۳ و ۲۴۔ کو دوسری اور تیسری اور چوتھی طرف سے حملہ کیا ان چار حملون مین سرکار کے تین ہزار سے زیادہ آدمی مارے گئے تاہم فتح نہوا ناچار فوج کو اُٹھا لائے اُسنے مہاکنور رندھیر سنگھ کو قلعہ کی کنجی دیکر لیک صاحب کے پاس بھیجا اور بوعدہ بیس لاکھ روپیہ کے صلح کرلی اور ہلکر کو نکالدیا اور ارل آف مارنگٹن مستعفی ہوا اور کارنوالس گورنر سابق ۳۰۔ جولائی کو مقرر ہوکر آیا لیکن ۵۔ اکتوبر کو غازی پور مین پہونچکر مرگیا سر جارج بارلو گورنر جنرل مقرر ہوکر آیا اور سیندھیہ سے بھی صلح ہوگئی اور ہلکر بجانب پنجاب فرار ہوگیا اور کنارے دریاے بیاس کے عہدنامہ ہوگیا۔ |

अरगांव
गाविलगढ़
मानसून
बुंदेले
डाक
अकबर लोनी
डीग
सरजार्ज बार्लो
व्यासा

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | مجوزہ مسند نشین کیا وزیر علی کو بباعث سازش شاہ زمان خان حاکم کابل کے حکم روانگی کلکتہ ہوا بمجرد سننے حکم روانگی کے صاحبان چیری گریم کانوے کو مار کر کوٹھی ڈیوس صاحب جج پر آیا وہ نیزہ لیکر بالاخانہ پر چڑھ گئے اور فوج سرکاری کو دیکھکر بجانب جیپور مفرور ہوگیا راجہ نے بوعدہ جان بخشی اور کھلے بندون رہنے کے حوالہ سرکار کیا سرکار نے کلکتہ مین بند کر دیا اور بعوض خرچ فوج سعادت علیخان سے علاقہ دوآب و روہیلکھنڈ لیا اور نواب فرخ آباد کی پنشن مقرر ہوئی۔ |
| ۱۸۰۲ | بجلدوی فتح ٹیپو کے گورنر جنرل کو خطاب مارکوئیس عنایت ہوا اور کچھ فوج ہندوستانی مع گورہ برائے حفاظت مصر بمقابلہ فرانسیسون کے روانہ ہوئی اور وہان اُسنے بڑا نام پیدا کیا پیشوا سے بھی رہنے فوج کنتنجنٹ پر صلح ہوگئی پھر ملکر سے پونا مین شکست کھاکر سمندر کیطرف بھاگا اور پھر سرکار نے فوج جمع کر ۱۸۰۳ء مین اُسکو پونا مین پہونچا دیا۔ |
| ۱۸۰۳ | گورنر جنرل نے جسوقت سیندھیا اور برار کے ملکون پر چڑھائی کرنیکو اپنے بھائی جنرل ویلزلی ملقب ڈیوک آف ولنگٹن کو دکن کیطرف سے اور لارڈ لیک کمانڈر انچیف کو شمال کی طرف سے حکم دیا احمد نگر اور بھروچ اور گووا وری کے اسطرف قبضہ سرکار ہوگیا لیک صاحب نے فوج مرہٹہ زیر حکم پیرن صاحب فرانسیس کو شکست دی اور وہ حمایت سرکار مین آگیا فوج سیندھیا کو پھر شکست دیکر دہلی مین شاہ عالم سے خطاب حاصل کیا اور پھر آگرہ لیکر ٹسواری مین مرہٹون کو شکست دی اور پھر دکن کی فوج نے |

ڈیوس

ڈیوک آف ولنگٹن

لیک

پیرن

ٹسواری

پیرن پور

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| ۱۷۹۵ | بعد وفات محمد علی نواب کرناٹک اُسکا بیٹا عمدۃ الامرا مسند نشین ہوا |
| ۱۷۹۷ | بعد آصف الدولہ وزیر علی گدی پر بیٹھا لیکن بوجہ عدم ثبوت پسر صلبی اُسکے چھوٹے بھائی سعادت علیخان کو مسند نشین کیا اور اُسنے ملک اودھ مین دس ہزار فوج رکھنے کو چھتیس لاکھ روپیہ سالانہ دینے کا عہدنامہ لکھدیا اور آگرہ آباد کا قلعہ حوالہ کر دیا۔ |
| ۱۷۹۸ | سر جانشور چلا گیا اور ولایت مین خطاب لارڈ ٹین موتھ کا پایا اور بجاے اُسکے ارل آف مارنگٹن آیا جو بعد عرصہ بخطاب مارکوئس آف ولیزلی ممتاز ہوا |
| ۱۷۹۹ | گورنر جنرل نے پھر بوجہ خط و کتابت فرانسیسون کے ٹیپو پر حملہ کر صرف بزور اپنی فوج کے سرکار نے سری رنگ پٹن کو فتح کیا ٹیپو کی لاش ملی لڑکے حاضر ہوئے نوسو انتیس ضرب توپ اور ایک لاکھ بندوق اور تقریباً ایک کرور ایک لاکھ روپیہ نقد جواہر ملے اور سرکار نے نظام الملک اور پیشوا کے ملک کو بڑھانا مناسب نہ جانکر کچھ تو علاقہ باہم تقسیم کیا اور باقی قدیمی خاندان راجہ میسور کو اور سات لاکھ روپیہ خرچ ٹھہرا لیا اور یہ کہ حفاظت کو فوج سرکاری اُسمین رہا کرے اور بروقت ضرورت انتظام بھی سرکار کرے بعد وفات راجہ تلجاجی بجور لاولد کے اُسکا متبنی سربوجی عمر دس سال تھا راجہ کے بعد اُسکے بھائی امر سنگھ نے دعوے ریاست کیا سرکار نے بعد تحقیقات بسیار سربوجی کو مسند نشین کر دیا اور اُسکے واسطے پنشن کی اور خدمت دیوانی اور فوجداری اپنے اختیار مین رکھی اور سورت کے راجہ کا بھی یہی حال ہوا |
| ۱۸۰۱ | بعد مرنے عمدۃ الامرا نواب کرناٹک کے جب اُسکے بیٹے علی حسین نے شرائط مذکورہ بالا نہ قبول کین تو اُسکے چچازاد بھائی [illegible] |

लार्ड टेनमौथ
अर्लआफमा-
र्निंगटन
मार्क्विसआफ
विलिज़ली

तुलजाजी
संवाजी

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | کام نہ آئے ۲۷ ستمبر کو عین محاربہ مین بنظر حفاظت اپنے توپخانہ کے دیدہ و دانستہ پانچہزار سوارون کو مروا ڈالا اور حیدر علی نے بہ ماہ دسمبر اسی برس کی عمر مین انتقال کیا اور ٹیپو اسکا بیٹا بجاے اسکے مسند نشین ہوا۔ |
| ۱۷۸۴ | ۱۱ مئی کو ٹیپو سے بوا پسی اضلاع مفتوحہ جانبین صلح ہوئی اور پارلیمنٹ نے ایک محکمہ بورڈ آف کنٹرول یعنی کونسل کے چھہ وزیر اجلاس شاہی مقرر کیے۔ |
| ۱۷۸۵ | ہیسٹنگز مستعفی ہوکر انگلستان کو چلا گیا میگفرس ممبر اول کونسل نے کام کیا۔ |
| ۱۷۸۶ | لارڈ کارنوالس گورنر جنرل دوم مقرر ہوکر آیا اس گورنر نے بنگالہ اور بنارس مین بندوبست استمراری کیا۔ |
| ۱۷۸۹ | ٹیپو نے تروانکوڑ کے راجہ سے ناحق تکرار کرکے اسکے ملک پر چڑھائی کی تو گورنر جنرل بموجب شرط عہدنامہ سابق مع فوج بمبئی و مندراج و نظام الملک والی حیدرآباد اور پیشوا جن سے مدد کا اقرار ہوگیا تھا روانہ ہوے اور ٹیپو کے چند قلعہ پہاڑی فتح کیے۔ |
| ۱۷۹۲ | بروقت حملہ آوری سرینگ پٹن کے ٹیپو نے اپنے دونون لڑکون کو انگریزون کے پاس بھیجکر بوعدہ دینے نصف ملک انگریزون اور نظام الملک اور مرہٹون کو صلح کرکے اور تین کرور تیس لاکھ روپیہ خرچ فوج کشی کے لیے دینا قبول کیے اور جسمین سے حصہ سرکار ملیبار کوورگ دندیگل بارہ محال آئے۔ |
| ۱۷۹۳ | کارنوالس گیا اور سرجان شور ولایت سے مقرر ہوکر آیا فرانسیسیون سے سرکار نے بعد مقابلہ اور مجادلہ پونچیری وغیرہ چھین لیے۔ |

ٹیپو

شیکفرسن

کارنوالس

ٹیپو

سرینگپٹن

ملیبار
کوورگ
دندیگل
سرجان شور

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | اوسان سنگھ نے بتلائے تھے لائی لیکن وہ گمان غلط تھا۔ |
| ۱۷۸۰ | سیندھیا اور ہلکر بمقابلہ سرکار اسباب چھوڑکر بھاگ گئے سیندھیا نے گوہد کو اپنے علاقہ مین ملانا چاہا کپتان پوفم نے بروقت حکم گورنمنٹ مرہٹون کو نکال قلعہ لہار کو فتح کر گوالیار کا محاصرہ کیا اور بڑی حکمت سے فتح کیا اور گوڈارڈ نی بسین کو فوج بمبی نے کنکن مین پیشوا کی فوج کو شکست دی بنگالہ کی فوج نے سرونج مین سیندھیا کو اور حیدر علی باعث وعدہ خلافی یعنی جب اُسپر مرہٹون نے چڑھائی کی تو سرکار نے ایفائے عہد نکیا اسلیے ایک لاکھ فوج اور ایکسو ضرب توپخانہ لیکر چڑھ آیا اول لڑائی مین پانچ ہزار فوج سرکاری نے شکست کھائی اور باقیماندہ فوج مندراج کو بھاگ آئی لیکن روپیہ اور فوج کی مدد کلکتہ سے جلد آگئی اس باعث سے جمعیت سات ہزار فوج کی ہوگئی |
| ۱۷۸۲ | گورنر جنرل نے دکن مین فساد ہوتا ہوا اور اہالیان کونسل کو مخالف دیکھ سیندھیا سے باین شرائط صلح کی کہ بجز علاقہ گوہد کے باقی جو کچھ جنا پار انگریزون نے فتح کیا ہے سب سیندھیا کو دیدیا جاے اور پیشوا سے بوالیسی علاقجات مقبوضہ بعد تحریر صلحنامہ بمقام پورندر مع بسین صلح کرلے اور علاقجات کرناٹک پیشوا حیدر علی سے دلوادے اور سواے برنگیزون کے کسی فرنگی کو ملک مین دخل ندے اور بھڑوچ سیندھیا کے قبضہ مین رہے اور اگر رگھناتھ راو علاقہ سیندھیا مین رہے تو تین لاکھ روپیہ بطور مدد معاش پیشوا کے یہان سے پائے۔ |
| ۱۷۸۳ | آٹھ ہزار انگریزی فوج نے اسی ہزار حیدر علی کی فوج کو ایسی شکست دی کہ اُسکے دس ہزار آدمی کھیت رہے اور اُنکے مع زخمیون کے تین سو آدمی بھی |

गोहद
गोहद

गोडार्ड
लहार
कड़्न
सिरोंज

पुरन्दर
भडौंच

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | چھوڑنے علاقہ بنارس مسند نشین ہوا یہ علاقہ کمپنی نے باقرار ادائے بائیس لاکھ روپیہ سالانہ چیت سنگھ راجہ بنارس کو دیدیا۔ |
| ۱۷۷۶ | پسر نارائن راو سے جو رگھناتھ راو کے بھاگنے پر پیشوا ہوا تھا سالسٹ ٹاپو اور ضلع لیکر صلح کرلی اور بسین کا دعوے چھوڑ دیا۔ |
| ۱۷۷۸ | پیشوا کے سردارون مین سے نزاع اور فساد ہوا تھا نانا پھڑنویس نے از جانب پیشوا سندھیا سے اور بابو سکھارام نے از طرف رگھناتھ راو کے انگریزون سے مدد لی اور انگریزون نے یہان سے بوجہ شروع ہوجانے لڑائی فرانسیسیون کو بالکل بیدخل کردیا اور بنگالہ کی فوج نے چندرنگر پر قبضہ کیا اور مندراج کی فوج نے پٹوچیری کے قلعہ کو مسمار کرکر کاریکال اور مچھلی بندر اور ماہی کو انکے صرف سے نکال لیا۔ |
| ۱۷۷۹ | راجہ چیت سنگھ سے پانچ لاکھ روپیہ سوائے طلبانہ آمد محصول کے اور لیے اور دوسرے سال یعنی سنہ ۱۷۸۰ء مین علاوہ اسکے خرچ فوج بھی راجہ کو دینا پڑا اسلیے تیسرے سال دو لاکھ روپیہ بھی جو بطور تحفہ بھیجے تھے نوش کر ایک لاکھ روپیہ جرمانہ کیا اور پانچ لاکھ بھی لیے غرض سنہ ۱۷۸۱ء مین ہزار سوار کے عوض نصف سوار و پیدل تیار کیے اور بیس لاکھ روپیہ بھی دینا چاہا مگر راضی نہو کر ہیسٹنگز نے یورش اور محاصرہ کیا بسبب کثرت ہجوم دو کمپنیان اور روانہ کین آخر الامر چارون کمپنی اور چیت رام چوبدار کہ مورد گستاخی ہوا تھا از دست نگو سنگھ برادرزادہ راجہ موصوف کشتہ ہوا اور راجہ فرار ہوگیا اور ملک بیت نرائن سنگھ کو دیا گیا ہیسٹنگز کو طمع زیادتی روپیہ کی جو دیوان |

मालवीय

बसीन

बाजीराव

काशीराज

माही

मनकूसिंह

ओसान

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| ۱۷۶۷ | لارڈ کلائیو انگلستان کو گیا نظام علی نے بشمول فوج انگریزی حیدر علی نواب میسور پر چڑھائی کی مگر ۳۰ ستمبر کو شکست کھاکر حیدر علی سے ملکر ستر ہزار فوج سے انگریزون کا مقابلہ کیا لیکن بارہ ہزار فوج سرکاری نے انکو شکست دی اور چونسٹھ ضرب توپین چھین لین آخر کو نظام علی نے کچھ دیکر صلح کرلی مگر حیدر علی بدستور لڑتا رہا۔ |
| ۱۷۶۸ | حیدر علی سے بہ واپسی علاقجات مفتوحہ جانبین اور وعدہ حفاظت و معاونت ہمدگر کے صلح ہوئی۔ |
| ۱۷۷۰ | سیف الدولہ کے بعد اسکا بھائی مبارک الدولہ جو نابالغ تھا مسند نشین ہوا کمپنی نے پچاس لاکھ روپیہ مقررہ مین سے سولہ لاکھ انکو دینا اور باقی روپیہ خزانے مین داخل ہونا تجویز کیا۔ |
| ۱۷۷۱ | شاہ عالم بہ مدد ہلکر اور سندھیا تخت نشین دہلی ہوا مگر مرہٹون نے الہ آباد و کوڑے کا علاقہ زبردستی سے چھین لیا۔ |
| ۱۷۷۳ | اہالیان پارلیمنٹ نے بباعث خرابی انتظام اور مقروضی کمپنی کے ایک گورنر جنرل ڈھائی لاکھ روپیہ سالانہ کا مع چار ممبران کونسل اسی اسی ہزار روپیہ سالانہ کے باختیار تقرر کمیٹی و مشروط منظوری دربار شاہی کے وارن ہیسٹنگز کو مقرر کیا |
| ۱۷۷۴ | شجاع الدولہ نے چالیس لاکھ روپیہ نقد اور سامان جنگ انگریزون کو دیکر روہیلون کو شکست دلائی مگر صرف فیض اللہ خان کو بعد تنگی بسیار پندرہ لاکھ روپیہ کی جاگیر دی |
| ۱۷۷۵ | شجاع الدولہ نے انتقال فرمایا اور بجاے اسکے آصف الدولہ اسکا بیٹا باقرار اداے دو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ ماہواری خرچ فوج اور |

میسور

وارن ہیسٹنگز

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | اور پھر مع شجاع الدولہ پٹنہ مین شکست کھائی اور شجاع الدولہ نے بکسر مین بڑی شکست کھائی اسی تاریخ سے بادشاہ انگریزون کے پاس چلا آیا |
| ١٧ ٦١ | نظام علی نے اپنے بھائی صلابت جنگ کو قید کرکے صوبہ دار دکن ہوکر علاقہ کرناٹک پر چڑھائی کی اور پھر چلا آیا اور کلائیو نے بادشاہ سے محمد علی کو کرناٹک کی سند دلوادی اور ایک سند بنام کمپنی سواے سرکار شمالی لکھالی اور سواے کلی کوٹ اور سورت کے کوئی کوٹھی فرانسیسیون کے قبضہ مین نرہی اور نظام علی کو گورنمنٹ مندراج نے ڈرا کر کچھ خراج مقرر کرایا |
| ١٧ ٦١ | سنہ مذکورہ بالا مین فرانسیسیون اور شجاع الدولہ سے باین شرط صلح ہوئی کہ سنہ ١٧٤٩ء مین انکی جسقدر کوٹھیان ہندوستان مین تھین وہ واپس دیجائین مگر صوبہ بنگالہ مین نہ وہ رہین اور نہ کوئی قلعہ بنائین - |
| ١٧ ٦٥ | میر جعفر مرگیا بعد اسکے اسکا بیٹا نجم الدولہ مسند نشین ہوا اول باین وعدہ کہ غزل نصب نائب صوبہ بمنظوری انگریزون کے ہو بعد ازان بہ راے ٹھہری کہ پچاس لاکھ روپیہ سالانہ لینے کے وعدہ پر ملک سے دست بردار ہوا اور نجم الدولہ اس بات سے بہت خوش ہوا اور شجاع الدولہ نے کوڑے جہان آباد مین بباعث بدسلوکی بلونت سنگھ راجہ بنارس کے شکست کھائی اور جنرل کلائیو کے پاس چلا آیا اور پچاس لاکھ روپیہ نقد اور علاقہ الہ آباد اور کوڑا لیکر باقرار ایذا نہ دینے بلونت سنگھ کے صلح کرلی اور ٢٠ مئی کو لارڈ کلائیو گورنر جنرل اور کمانڈر انچیف ہوکر کلکتہ مین آیا اور اسی تاریخ شجاع الدولہ نے شکست کھائی - |
| ١٧ ٦٦ | بعد نجم الدولہ کے اسکا بھائی سیف الدولہ مسند نشین ہوا - |

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | گرفتار ہو کر آیا اور میرن پسر میر جعفر کے ہاتھ سے جو بجائے اُسکے مسند نشین ہوا تھا بعمر ۲۰ سال مارا گیا۔ |
| ۱۷۵۸ | کونٹ لالی گورنر جنرل فرانس بجائے ڈوپلی صاحب مقرر ہو کر آیا انگریزون نے موسلی پٹن چھین لیا یہ گورنر جنرل بعد چندے فرانس مین قتل ہوا۔ |
| ۱۷۵۹ | شاہزادہ عالی گہر نے باغواے صوبہ دار اودھ کے بہار پر حملہ کیا لیکن بہ مدد کلائیو میر جعفر نے شکست دی اور بادشاہ نے بسفارش جگت سیٹھ کے کلائیو کو تیس لاکھ روپیہ کی جاگیر اور خطاب دیگر گرفتاری ولیعہد کا شقہ لکھا۔ |
| ۱۷۶۰ | کلائیو نے انگلستان مین لارڈ کا خطاب حاصل کیا اور عالی گہر نے الہ آباد مین تخت نشین ہو کر بہار پر چڑھائی کی اور متصل پٹنہ کے شکست کھائی اور میرن بجلی سے مرا قاسم علیخان داماد میر جعفر نے سواے چند علاقونکے پانچ لاکھ روپیہ کمپنی کو اور بیس لاکھ اہالیان کونسل کو دینے کا وعدہ کرکے میر جعفر کو نکلوا کر خود نواب ہو گیا۔ میر جعفر جانب کلکتہ روانہ ہوا لیکن بعد چندے بوجہ معافی محصول پرمٹ کے پھر میر جعفر باقرار اداے تیس لاکھ روپیہ نقد اور تنخواہ چوبیس ہزار سوار و پیادون کے بحال ہوا چنانچہ ۱۴ جولائی کو فوج انگریزی داخل مرشدآباد ہوئی ہر چند بمقام گدھیا اور اودھوانالی قاسم علیخان اور انگریزون سے دو لڑائیان ہوئین آخر الامر انگریز فتحیاب ہوئے مگر قاسم علیخان نے جگت سیٹھ کو مع خادم خاص نام قریب مونگیر کے تیر بیز کیا اور پٹنہ مین دو سو انگریزون مقید کو مروا ڈالا |

मीरन

कोटवाली

मौसली-पट्टन

गढ़िया

अधवानाले

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| | مسند نشین کیا اور کرشنا سے راس کماری تک خود ڈوپلی صاحب گورنر پوچیری از جانب فرانس تھا اور چندا صاحب کو ارکاٹ اور کرناٹک کی حکومت دلائی جب چندا صاحب نے محمد علی نواب ٹرچناپلی پر حملہ کیا تب کلائیو صاحب نے بجمعیت پانچ سو آدمی باوصف موجودگی دس ہزار سوار اور ڈیڑھ سو فرانسیسی کے ارکاٹ کو فتح کر محمد علی کو حوالہ کر دیا اور بعد چندے چندا صاحب کو مانک جی نے قتل کیا۔ |
| ۱۷۵۴ | فرانسیسیون نے چارون سرکار کی حکومت چھوڑ کر صلح کر لی اور محمد علی ارکاٹ مین مسند نشین ہو کر بدولت سرکار تمام کرناٹک کا نواب ہوا۔ |
| ۱۷۵۶ | بعد وفات الہ وردی خان حاکم بنگالہ اُسکا پوتا سراج الدولہ صوبہ دار ہوا اور بوجہ تند مزاجی و نفرت دلی بسبب نہ پہونچنے کشن داس کے کلکتہ پر چڑھائی کی اور ایکسو چھیالیس انگریزون کو ایک کوٹھی بلیک ہول مین مع ہال ویل صاحب کے قید کیا صبح کو تینتیس ۳۳ صرف زندہ نکلے اُنکو چھوڑ دیا اور صاحب کو مع دو انگریزون کے مقام مرشد آباد مین بیگم الہ وردی خان نے رہا کرا دیا۔ |
| ۱۷۵۷ | ۲۔ جنوری کو کلائیو نے بجمعیت نو سو ۹۰۰ گورون اور پندرہ ۱۵ سو سپاہیون کے کلکتہ پر قبضہ کر لیا۔ ۳۔ فروری کو نواب سراج الدولہ بھی مع چالیس ۴۰ ہزار فوج کے آیا لیکن باعث مارے جانے چھ سپاہیون اور بائیس ۲۲ سردارون کے صلحنامہ لکھدیا اور پھر بوجہ دھوکہ دہی میر جعفر کے شکست کھا کر مرشد آباد کو بھاگا اور قریب راج محل کے |

क्लाइव

अर्काट

मानक-जी

ब्लैकहोल

हालवेल

| نام سنہ | خلاصہ کیفیت |
|---|---|
| ۱۶۱۳ | جہانگیر نے سورت گھوگھا کمبات۔ احمدآباد اور پھر شاہجہان نے سندھ بنگالہ مین بہ محصول تین روپیہ آٹھ آنہ سیکڑا کوٹھی کھولنے دی۔ |
| ۱۶۳۹ | بہ اجازت راجہ چندرگری راجہ خاندان بجے پور والون سے تھا مندراج اور قلعہ سینٹ جارج تعمیر کیا۔ |
| ۱۶۶۸ | جزیرہ بمبئی چارلس دوم بادشاہ انگلستان سے جو کہ اُسے پرتگال سے جہیز مین ملا تھا سو روپیہ سالانہ پر لیا اور چھوٹانٹی اور گوبندپور کی سند دہلی سے لیکر قلعہ فورٹ ولیم تعمیر کیا۔ |
| ۱۷۱۵ | پریسیڈنٹ کلکتہ نے دو صاحب ہمراہ ڈاکٹر ہملٹن صاحب مع تحفہ فرخ سیر کے دربار مین بھیجے اور بیماری بادشاہ بعلاج ڈاکٹر مذکور دفع ہوئی تو بادشاہ نے عوض مین اجازت خرید زمینداری اڑتیس گانون بہ نواح بنگالہ اور معافی محصول کمپنی کو دی لیکن زمینداری بباعث ممانعت صوبہ دار حاصل نہوئی تاہم معافی محصول سے اسکا نقصان ہوا۔ |
| ۱۷۴۴ | فرانس نے تخمیناً دو ہزار سپاہی سے مندراج کا محاصرہ کیا حتی کہ پانچوین روز تین سو انگریزون محصورنے دروازہ کھول کل اسباب حوالہ کیا مگر انگریزون نے بعد چندے بروقت آنے مدد مندراج مین قبضہ کر پوچیری کو محصور کیا بعد ایک ماہ محاصرہ چھوڑ دیا اور ساہو برادر کلان راجہ پرتاب سنگھ والی تنجور نے انگریزون سے بوعدہ قلعہ دیبی کوٹہ اور ضلع کے مدد مانگی مگر راجہ نے قلعہ حوالہ کیا اور ساہو کو کچھ سالانہ معاش مقرر کی۔ |
| ۱۷۴۸ | بعد آصف جاہ صوبہ دار دکن ڈوپلی صاحب نے اُسکے پوتے مظفر جنگ کو |

घोघा खंभात

छोटानटी

पुच्चेरी

तनजौर देवीकोटा

डुप्ले

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| خلاصہ کیفیت | نام سنہ | |
|---|---|---|
| فرستادہ امانوئل والی پرتگال مسمی واسکو دکاما مع تین جہاز راہ جنوب سے بعرصہ یازدہ ماہ وارد کلی کوٹ ہوا لیکن راجہ شامورم باغوائے اہل عرب ناراض ہوگیا اسواسطے لوٹ گیا۔ | ۱۴۹۷ | दूमानुअल<br>पुर्तगाल<br>वास्कोडिगामा<br>कल्लीकोट<br>शमोरिम |
| پھر الوار زکابرل کو مع آٹھ پادریون اور تیرہ جہاز بجمعیت ایکہزار دوسو سپاہیون کے روانہ کیا انمین چھہ جہاز پہونچے راجہ مذکور نے ہندوستانیان واپس آمدہ سے تعریف سنکر خاطر کی او اجازت کوٹھی کی دی۔ | ۱۴۹۸ | अल वारिज<br>काबरल |
| بیجاپور والون سے گوا چھین لیا کہ انکا دارالحکومت کہلاتا ہے۔ | ۱۵۱۰ | गोवा |
| فرانسیس کو دیکھکر کمپنی نے تیس لاکھ روپیہ جمع کرکے تجارت پندرہ برس کی ملکہ الزبتھ سے لی۔ | ۱۵۹۹ | अलीज़बथ |
| چنانچہ سر ہنری مڈلٹن تین جہاز لیکر سورت مین آیا۔ | ۱۶۰۹ | सरहिनरी-<br>मिडलटन |

Mouqizultareekh

INDIAN INSTITUTE

# موجز التاریخ

۱۲۹۸ ہجری

یعنے خلاصۂ آئینۂ تاریخ نما حصۂ دوم

جسکو

ماہر علوم ذی استعداد جناب منشی دیبی پرساد صاحب سب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایون

نے

باعانت منشی عبد الغنی صاحب مدرس پرگنہ اسکول

اسلام نگر و مولوی ولایت حسین صاحب مدرس مڈل اسکول

گولڑیا ضلع بدایون کے ترتیب فرمایا

بار اول

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں مطبوع ہوا

سنہ ۱۸۸۲ع

قیمت ۳/

Mujaz al-Târîkh.

Pt. II.

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.